افکار و تاثرات

پیر سباکؒ ایک تحقیقی علمی کام میں تعاون درکار ہے

راقم الحروف کا حضرت محمود شاہ المعروف پیر سباکؒ پر ایک مقالہ لکھنے کا خیال ہے۔ اس سلسلے میں آپ کا دست تعاون درکار ہے اس علاقے کی ایک عظیم علمی و دینی درسگاہ سے متعلق ہونے کی وجہ سے آپ میری کافی مدد کر سکتے ہیں۔

پیر سباکؒ کا مختصر سا تعارف یوں ہے کہ آپ شیخ رحمکار کاکا صاحبؒ کے ہم عصر اور روحانی فیض دہندہ تھے۔ ۱۰۲۵ھ کے آس پاس فوت ہوئے۔ ان کے نام کی مناسبت سے ایک گاؤں "پیر سباک" (جسے زمانہ حال میں غلط طور پر "پیر سباق" لکھا جاتا ہے) نوشہرہ شہر سے تین میل آگے دریائے کابل کے کنارے واقع ہے۔ ان کا مزار اقدس تل بلند خیل کوہاٹ میں واقع ہے۔ آپ اس پیر سباک سے مختلف ہیں جو علاقہ سدھوم موضع رستم میں مدفون ہیں۔

آپ سے میری درخواست و گزارش یہ ہے۔ کہ آپ اس سوال کا جواب تلاش کرنے میں میری مدد فرمائیں۔ کہ ان کو "پیر سباک" کیوں کہا گیا۔ ؟ اب تک میرے سامنے اس کی درج ذیل توجیہات سامنے آ چکی ہیں۔

۱۔ سباک عربی کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "پگھلانے والا"۔ لیکن کسی طور بھی یہ بات ثابت نہیں کہ آیا وہ سباکی کا کام کرتے تھے یا ان سے اس قسم کی کسی کرامت کے ظہور کی وجہ سے ان کو یہ لقب دیا گیا ———۔

۲۔ حضرت کاکا صاحب کو سبق پڑھانے کی وجہ سے "پیر سباک" کہلائے۔ ان کی اولاد کا یہی دعویٰ ہے کہ سباک سبق ہی کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔

۳۔ خٹک اور سباک دو مترادف الفاظ ہیں جب ہم کہتے ہیں پیر سباک تو اس کے معنی ہوئے پیر خٹک۔

۴۔ حضرت اسحاق الموافقؒ برادر حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے "سہاکی پیر" مشہور ہوئے۔